47624-کیاایک ہی برس میں حج کسی شخص کی جانب سے اور عمرہ کسی دوسرے کی جانب سے اداہوسکتا ہے ؟

سوال

ایسے شخص کا حکم کیا ہے جوحج کے لیے گیا توعمرہ کی نیت والدہ اورحج کی نیت والد کی جانب سے کی، اوردوسرے برس اس کے برعکس حج والدہ کے لیے عمرہ والد کے لیے کرتا توکیا یہ جائزہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

"حج اور عمرہ دونوں علیحدہ اور
مستقل عبادات ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج قران اور تمتع اورافراد
کی کیفیت اوراادائیگی کا طریقہ بیان فرمادیا ہے، لھذا جوکوئی بھی مثلا عمرہ والدہ
کی جانب سے کرنا چاہتا ہے اور عمرہ مکمل کرنے کے اور حلال ہوجانے کے بعد حج اپنے
والد کی جانب سے کرنا چاہتا ہے تواسے یہ حق ہے .

اوراگروہ دونوں حج یا عمرہ میں
کوئی ایک اپنے لیے کرنا چاہتا ہے، اوراس سے حلال ہونے کے بعد وہ دوسرے کا احرام
باندھتا ہے مثلاوالد کی جانب سے تویہ جائز ہے؛کیونکہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر
ہے، اورہر شخص کے لیے وہی ہے جواس نے نیت کی ہو" انتہی .